سوال

(123) تکبیر بھولنے پر امام سجدہ سہو کرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر امام رکوع جاتے وقت یا سجدے سے اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا بھول جائے یا آہستہ آواز سے پڑھے کہ نمازی نہ سن سکیں تو اس پر سجدہ سہو کرنا ہے یا نہیں، نیز اگر کوئی شخص دوسری یا تیسری رکعت میں امام کے ساتھ شامل ہو تو اسے فوت شدہ رکعات ادا کرتے وقت دعا استفتاح پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں داخل ہونے کے لئے تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے، حدیث میں ہے کہ نماز کی تحریم '' اکبر '' سے، اس کی تحلیل ''السلام علیکم '' ہے۔ [ابوداؤد، الصلوٰۃ: ٦١٨]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں داخل ہونے کے لئے تکبیر تحریمہ کا حکم بھی دیا تھا۔ [صحیح بخاری، الاستیذان : ٦٢٥١]

اس کے علاوہ ہر مرتبہ اٹھتے اور جھکتے وقت '' اکبر'' کہا جائے، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر مرتبہ اٹھتے وقت، جھکتے وقت، کھڑے ہوتے وقت اور بیٹھتے وقت ''اللہ اکبر'' کہتے ہوئے دیکھا ہے۔ [مسند امام احمد، ص: ٤١٨ج ١]

صورت مسئلہ میں آہستہ ''اللہ اکبر'' کہنے پر کسی قسم کا سجدہ سہو نہیں ہے، اگرچہ امام کو چاہیے کہ وہ آواز بلند اللہ اکبر کہے تاکہ مقتدی حضرات سن لیں اور ان کی نماز میں کوئی خلل واقع نہ ہو اور اگر بھول کر اللہ اکبر نہیں کہا جا سکا تو سجدہ سہو کرنا ہو گا، جیسا کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر سہو کے لئے دو سجدے ہیں۔'' [مسند امام احمد، ص: ٢٨٠ج ٥]

جب کوئی شخص امام کے ساتھ دوسری یا تیسری رکعت میں شامل ہوتا ہے تو شامل ہونے والے کی پہلی رکعت شمار ہوگی اور دعائے استفتاح پڑھنا پہلی رکعت میں مشروع ہے اگر کسی وجہ سے نہیں پڑھ سکا تو اسے فوت شدہ رکعات پڑھتے وقت اس دعا کو پڑھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ رکعات دعائے استفتاح کا محل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:154